احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 10 مارچ 2008ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 10 مارچ 2008ء............ 1429 ہجری 10 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 56

نزول وحی کی کیفیات

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حارث بن ہشام نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ آپ کے پاس وحی کس طرح آتی ہے- فرمایا:

کبھی تو میرے پاس وحی گھنٹی کی جھنکار کی طرح آتی ہے- اور وحی کی یہ طرز مجھ پر سخت ترین ہوتی ہے- پھر بعد اس کے کہ میں اس کا کلام خوب محفوظ کر چکا ہوتا ہوں یہ آواز مجھ سے جدا ہو جاتی ہے- اور کبھی کوئی فرشتہ میرے پاس انسان کی صورت اختیار کر کے آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے سو میں اس کی بات کو بھی محفوظ کر لیتا ہوں-

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر2)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرا یہ مذہب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خالص کلام لعل کی طرح چمکتی ہے لیکن بایں ہمہ قرآن شریف آپ کی خالص کلام سے بالکل الگ اور ممتاز نظر آتا ہے اس کی وجہ کیا ہے۔

ہر چیز کے مراتب ہوتے ہیں۔ مثلاً کپڑا ہے۔ تو کھدر، ململ اور خاصہ لٹھا محض کپڑا ہونے کی حیثیت سے تو کپڑا ہی ہیں اور اس لحاظ سے کہ وہ سفید ہیں۔ بظاہر ایک مساوات رکھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور ریشم بھی سفید ہوتا ہے، لیکن کیا ہر آدمی نہیں جانتا کہ ان سب میں جدا جدا مراتب ہیں اور ان میں فرق پایا جاتا ہے۔

گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

پس جس طرح پر ہم سب اشیاء میں ایک امتیاز اور فرق دیکھتے ہیں۔ اسی طرح کلام میں بھی مدارج اور مراتب ہوتے ہیں جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام جو دوسرے انسانوں کے کلام سے بالاتر اور عظمت اپنے اندر رکھتا ہے اور ہر ایک پہلو سے اعجازی حدود تک پہنچتا ہے، لیکن خدا تعالیٰ کے برابر وہ بھی نہیں، تو پھر اور کوئی کلام کیونکر اس سے مقابلہ کر سکتا ہے۔

یہ تو موٹی اور بدیہی بات ہے کہ جس سے سمجھ میں آ سکتا ہے کہ قرآن شریف معجزہ ہے، لیکن اس کے سوا اور بھی بہت سے وجوہ اعجاز ہیں۔ خدا تعالیٰ کا کلام اس قدر خوبیوں کا مجموعہ ہے جو پہلی کسی کتاب میں نہیں پائی جاتی ہیں۔ خاتم النبیّین کا لفظ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بولا گیا ہے۔ بجائے خود چاہتا ہے اور بالطبع اسی لفظ میں یہ رکھا گیا ہے کہ وہ کتاب جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے، وہ بھی خاتم الکتب ہو اور سارے کمالات اس میں موجود ہوں اور حقیقت میں وہ کمالات اس میں موجود ہیں۔

کیونکہ کلام الٰہی کے نزول کا عام قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ جس قدر قوت قدسی اور کمال باطنی اس شخص کا ہوتا ہے۔ اسی قدر قوت اور شوکت اس کلام کی ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی اور کمال باطنی چونکہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کا تھا جس سے بڑھ کر کسی انسان کا نہ کبھی ہوا اور نہ آئندہ ہو گا، اس لئے قرآن شریف بھی تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اس اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر واقع ہوا ہے، جہاں تک کوئی دوسرا کلام نہیں پہنچا۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی استعداد اور قوت قدسی سب سے بڑھی ہوئی تھی اور تمام مقامات کمال آپؐ پر ختم ہو چکے تھے اور آپؐ انتہائی نقطہ پر پہنچے ہوئے تھے۔ اس مقام پر قرآن شریف جو آپؐ پر نازل ہوا کمال کو پہنچا ہوا ہے اور جیسے نبوت کے کمالات آپؐ پر ختم ہو گئے اسی طرح پر اعجاز کلام کے کمالات قرآن شریف پر ختم ہو گئے۔ آپؐ خاتم النبیّین ٹھہرے اور آپؐ کی کتاب خاتم الکتب ٹھہری۔ جس قدر مراتب اور وجوہ اعجاز کلام کے ہو سکتے ہیں۔ ان سب کے اعتبار سے آپؐ کی کتاب انتہائی نقطہ پر پہنچی ہوئی ہے۔

یعنی کیا باعتبار فصاحت و بلاغت، کیا باعتبار ترتیب مضامین، کیا باعتبار تعلیم، کیا باعتبار کمالات تعلیم، کیا باعتبارات ثمرات تعلیم۔ غرض جس پہلو سے دیکھو اسی پہلو سے قرآن شریف کا کمال نظر آتا ہے اور اس کا اعجاز ثابت ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف نے کسی خاص امر کی نظیر نہیں مانگی، بلکہ عام طور پر نظیر طلب کی ہے۔ یعنی جس پہلو سے چاہو مقابلہ کرو۔ خواہ بلحاظ فصاحت و بلاغت، خواہ بلحاظ مطالب و مقاصد، خواہ بلحاظ تعلیم، خواہ بلحاظ پیشگوئیوں اور غیب کے جو قرآن شریف میں موجود ہیں۔ غرض کسی رنگ میں دیکھو، یہ معجزہ ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 25)

مقابلہ حسن کارکردگی بین العلاقہ

(مجلس انصاراللہ پاکستان 2007ء)

سال 2007ء میں ناظمین علاقہ جات انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس عاملہ کی رائے میں مندرجہ ذیل ناظمین علاقہ جات اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے ہیں۔ مجلس عاملہ کی رائے کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرما لیا ہے۔

(1) نظامت علاقہ گوجرانوالہ اول۔ ناظم علاقہ مکرم منصور احمد رانا صاحب

(2) نظامت علاقہ لاہور دوم۔ ناظم علاقہ مکرم طاہر احمد ملک صاحب

(3) نظامت علاقہ میر پور خاص سوم۔ ناظم ضلع مکرم سیف علی صاحب شاہد

اللہ تعالیٰ ناظمین کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

احمدی طالبہ کا اعزاز

مکرم عبدالرحیم بھٹہ صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع وہاڑی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ شازیہ منان صاحبہ بنت مکرم چودھری عبدالمنان صاحب بھٹہ آف بورے والا حال دارالعلوم غربی ثناء ربوہ کو قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے بائیوکیمسٹری میں مالیکیولر بیالوجی میں تحقیقی مقالہ تحریر کرنے پر پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی ہے۔ موصوفہ کا مقالہ چاول کے ایک مخصوص بیکٹیریا کی خصوصیات اور اس کی اقسام کا مطالعہ ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر سلمان اکبر ملک صاحب ان کی ریسرچ کے سپروائزر تھے۔ وہ اپنے مضمون میں اعلیٰ ٹریننگ کیلئے چارلس ویلس ٹرسٹ سکالر شپ پر سنٹرل سائنس لیبارٹریز' یارک شائر' یو کے گئی ہیں۔ مکرمہ شازیہ منان صاحبہ مکرم چودھری فضل کریم صاحب بھٹہ (مرحوم) ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر سابق صدر جماعت احمدیہ بورے والا کی پوتی ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو ان کیلئے ہر پہلو سے مبارک کرے اور دیار غیر میں اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

مشعل راہ

جب نماز پڑھتے تو آنکھوں سے آنسو گرا کرتے تھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 ستمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

یہ جوشرط ہے کہ بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول ادا کرتا رہے گا،۔اس کے بارہ میں ایک بزرگ مولوی فضل الٰہی صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب کا کیا نمونہ تھا کہ حضرت مسیح موعود کو حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب سے بڑی محبت تھی۔ایک دن میں نے مغرب کی نماز مرزا ایوب بیگ صاحب کے ڈیرے پر پڑھی۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھی وہیں تھے............ ۔جب نماز پڑھتے تھے تو دنیا کے خیالات سے لاپرواہ ہوتے اور انکی آنکھوں سے آنسو گرا کرتے تھے۔اس دن انہوں نے غیر معمولی طور پر نماز لمبی پڑھی۔نماز کے بعد سب لوگ بیٹھ گئے تو مرزا صاحب سے پوچھا گیا کہ آج نماز تو آپ نے بہت لمبی پڑھی ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ پہلے تو آپ نے نہ بتلایا مگر اصرار ہونے پر کہا کہ جب میں درود پڑھنے لگا تو مجھے کشف ہوا (۔) ایک پلیٹ فارم پر ٹہل رہے ہیں اور دعا مانگ رہے ہیں۔مرزا صاحب نے عربی الفاظ بھی بتلائے اور دعا کا ترجمہ بھی بتلایا۔..........پس جب حضرت مسیح موعود نے دعا ختم کی تو میں نے بھی نماز ختم کر دی۔''

(رفقاء احمد جلد 1 صفحہ 194-195)

تو یہ انقلاب ہے کہ جاگتے میں بھی دیدار ہو رہا ہے۔

پھر حضرت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اور حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب پر حضرت مسیح موعود کی بیعت کا کیا اثر ہوا۔اس بارہ میں ایک روایت یہ ہے بلکہ وہ خود ہی بتاتے ہیں کہ ہمارے والد صاحب نے اپنے دوست کو بتایا کہ جب میرے یہ دونوں لڑکے 1892ء اور 1893ء کے موسم گرما کی تعطیلات میں میرے پاس بمقام کنگر ہٹہ ضلع ملتان میں آئے تو میں نے ان کی حالت میں ایک عظیم تبدیلی دیکھی جس سے میں حیران رہ گیا اور میں حیرت میں کہتا تھا کہ اے خدا! تو نے کون سے اسباب ان کے لئے میسر کر دئے جن سے ان کے دلوں میں ایسی تبدیلی ہوئی کہ یہ نور علی نور ہو گئے۔ یہ ساری نمازیں پڑھتے ہیں اور ٹھیک وقت پر نہایت ہی شوق اور عشق اور سوز و گداز کے ساتھ اور نہایت رقت کے ساتھ کہ ان کی چیخیں بھی نکل جاتیں۔ اکثر ان کے چہروں کو آنسوؤں سے تر دیکھتا اور خشیت الٰہی کے آثار ان کے چہروں پر ظاہر تھے۔اس وقت ان دونوں بچوں کی بالکل چھوٹی عمر تھی۔داڑھی کا آغاز تھا۔میں ان کی اس عمر میں یہ حالت دیکھ کر سجدات شکر بجالاتا نہ تھکتا تھا اور پہلے جوان کی روحانی کمزوری کا بوجھ میرے دل پر تھا وہ اتر گیا۔

پھر والد صاحب نے اس دوست سے کہا کہ ان کی اس غایت درجہ کی تبدیلی کا عقدہ مجھ پر نہ کھلا کہ اس چھوٹی سی عمر میں ان کو یہ فیض اور روحانی برکت کہاں سے ملی۔ کچھ مدت کے بعد یہ معلوم ہوا کہ یہ رشد انہیں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت سے حاصل ہوئی ہے اور والد صاحب کو حضرت صاحب کی بیعت میں شامل کرنے کا ایک بڑا بھاری ذریعہ ہماری تبدیلی تھی۔ (یعنی بچوں کی تبدیلی سے والد احمدی ہوئے) جس نے ان کو حضرت اقدس کی طہارت اور انفاس طیبہ کی نسبت اندازہ لگانے کا اچھا موقعہ دیا''۔ (رفقاء احمد جلد 1 صفحہ 186)

حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب کا نمونہ، جو حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے والد تھے۔ان کے ایک بیٹے کہتے ہیں کہ:

''میری طبیعت پر بچپن سے یہ اثر تھا کہ والد صاحب (چوہدری نصر اللہ خان صاحب) نماز بہت پابندی کے ساتھ اور سنوار کر ادا فرمایا کرتے تھے اور تہجد کا التزام رکھتے تھے۔میں اپنے تصور میں اکثر والد صاحب کو نماز پڑھتے یا قرآن کریم کی تلاوت کرتے دیکھتا ہوں۔ بیعت کر لینے کے بعد فجر کی نماز کبوتراں والی (بیت) میں جماعت کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ (بیت) ہمارے مکان سے فاصلے پر تھی اس لئے والد صاحب گھر سے بہت اندھیرے ہی روانہ ہو جایا کرتے تھے۔

(رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 163)

(روزنامہ الفضل 6 فروری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرمہ امۃ الرشید ظفر صاحبہ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ لکھتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5 فروری 2008ء کو میرے بیٹے مکرم طلحہ سلیم اللہ خان صاحب جرمنی کو بچی سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام نائمہ خان عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم ڈاکٹر ظفر اللہ خان صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی بشیر کی پوتی اور مکرم مبارک احمد صاحب جرمنی کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ مبشریٰ شاہین صاحبہ ترکہ محمد اسحٰق ارشد صاحب)

❁ مکرمہ مبشریٰ شاہین و دیگر ورثاء مرحوم نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم محمد اسحٰق ارشد صاحب ولد مکرم محمد اسماعیل صاحب وفات پا گئے ہیں ۔ان کے نام قطعہ نمبر 2/15 محلّہ دارالصدر جنوبی (گولبازار) ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

(1) مکرمہ امۃ الغفور صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ بشریٰ ناہید صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ مبشریٰ شاہین صاحبہ (بیٹی)
(9) مکرم محمد ابراہیم منصور صاحب (بیٹا)
(10) مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد عمران صاحب ترکہ مکرم مرزا محمد صادق صاحب مرحوم)

❁ مکرم محمد عمران صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے نانا جان مکرم مرزا محمد صادق صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 8/5 محلّہ دارالبرکات ربوہ برقبہ 12 مرلہ 176 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ بالا میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔مکرم مرزا محمد اکبر صاحب (بیٹا)
2۔مکرم مرزا محمد انور صاحب مرحوم (بیٹا)
3۔مکرمہ افتخار مرزا صاحبہ (بیٹی)
4۔مکرمہ شاہدہ مرزا صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

ورثاء مرحومہ

(i) مکرم محمد عمران صاحب (بیٹا)
(ii) مکرمہ شازیہ نورین صاحبہ (بیٹی)

(5) مکرم مرزا محمد اشرف بیگ صاحب مرحوم

ورثاء مرحوم

(i) مکرمہ سلیمہ مبین صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرمہ فریدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(iii) مکرمہ عتیقہ بیگ صاحبہ (بیٹی)
(iv) مکرمہ عامرہ بیگ صاحبہ (بیٹی)
(v) مکرم مرزا محمد احسن بیگ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے داخلہ میں توسیع

❁ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے سمسٹر بہار 2008ء میں مختلف پروگرامز میں داخلہ کیلئے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 17 مارچ 2008ء تک بڑھا دی ہے۔اس لئے طلبہ داخلہ فارم 17 مارچ 2008ء تک جمع کروا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

تصحیح

❁ نصرت جہاں اکیڈمی میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ مورخہ 16,15 مارچ 2008ء بروز ہفتہ اور اتوار ہوگا۔جبکہ پہلے غلطی سے 17,16 مارچ بروز ہفتہ اتوار لکھ دیا تھا۔احباب نوٹ فرمالیں۔

(پرنسپل گرلز نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محبت و خلوص، صدق و صفا کے ساتھ خدمت گزاری کیلئے ہمہ وقت تیار

حضرت قاضی خواجہ علی صاحب لدھیانوی

رفیق حضرت مسیح موعود۔ یکے از 313۔ آٹھویں نمبر پر بیعت کی

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

براہین احمدیہ کی اشاعت کے بعد ملک بھر کے دیگر علاقوں کے علاوہ لدھیانہ میں بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے عقیدت مندوں کی ایک جماعت قائم ہوگئی تھی جس میں حضرت صوفی احمد جان صاحب، حضرت نواب علی محمد صاحب آف جھجر، حضرت مولوی عبد القادر صاحب وغیرھم جیسی ذی مقدرت ہستیاں شامل تھیں، حضور کے اس حلقہ ارادت میں ایک نام حضرت قاضی خواجہ علی صاحب کا بھی ہے جنھوں نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ اپنے پیوند بیعت کو اس پختگی کے ساتھ جوڑا کہ آپ حضور کے درخت وجود کی ایک سرسبز شاخ بن گئے۔

حضرت بابو غلام حسین صاحب لدھیانوی حضرت قاضی صاحب کے ابتدائی حالات لکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

حضرت قاضی صاحب کے آباء واجداد شروع میں علاقہ یوپی میں رہتے تھے۔ قریبًا ایک صدی پیشتر نواب صاحب مالیر کوٹلہ نے انہیں اپنی ریاست میں بلایا اور پیش امام مقرر کیا اور گذارہ کے لئے جاگیر بھی عطا کی چنانچہ آپ کے والد بزرگوار ایک عرصہ تک پیش امام رہے۔

حضرت قاضی صاحب کی ابتدائی تعلیم سکول میں ہوئی اس کے علاوہ آپ کو عربی، فارسی اور دینیات کا بھی علم کافی تھا کیونکہ والد صاحب کے پاس ان کتب کا کافی ذخیرہ تھا اور ان سب کتابوں پر عبور کرا دیا تھا۔ آپ کی طبیعت میں قدرتًا فراست صحیحہ کا مادہ تھا آپ کے والد نے انھیں دوستوں کے مشورہ سے پولیس میں بھرتی کرایا، آپ جگراؤں ضلع لدھیانہ میں محرر سارجنٹ بھرتی ہو گئے۔ ان دنوں پنجاب کے مشہور پولیس آفیسر مسٹر وار وائن لدھیانہ کے سپرنٹنڈنٹ پولیس تھے آپ اکثر تفتیش میں معاملات کی تہ تک پہنچ جاتے تھے جس سے تمام پبلک اور حکام میں آپ کا نام مشہور ہوگیا لیکن کچھ دن بعد آپ نے اس ملازمت کو پسند نہ فرمایا اور استعفٰی داخل کر دیا، صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے آپ کا استعفٰی نامنظور کیا.....لیکن پھر کچھ عرصہ کے بعد ملازمت چھوڑ دی اور....کاروبار شروع کر دیا۔

اس وقت مالیر کوٹلہ اور فیروز پور کی ریلوے لائن نہیں تھی اور تمام مسافر اور ڈاک کا انتظام آپ کے ہاتھ میں تھا اور کاروبار نہایت معقول تھا۔ آپ بہت مہمان نواز تھے ریلوے سٹیشن کے پاس ہی آپ کا دفتر تھا جہاں سے تمام شکرم روانہ ہوتی تھیں اس لیے سٹیشن سے جو مہمان آتا سیدھا آپ کے پاس ہی پہنچتا تھا ویسے بھی تمام مقامی احباب کا روزانہ جلسہ آپ کے مکان پر رہتا اور اکثر بحث ومباحثہ اور مذہبی گفتگو رہتی تھی۔ آپ کی طبیعت میں نہایت سادگی تھی محنت کے کسی کام سے عار نہ تھی اور نہایت بارعب آدمی تھے......

(الحکم 28 اگست 1935ء صفحہ 6)

حضور کے اسفار لدھیانہ میں خدمات

حضرت قاضی صاحب نے حضور کی خدمات میں ایک مثالی نمونہ قائم فرمایا ہے، براہین احمدیہ کے دور سے تادم آخر آپ حضور کی خدمت پر کمر بستہ رہے حضور کی وفات کے بعد بھی اس راہ میں ماند نہیں پڑے۔ کتاب براہین احمدیہ کی اشاعت میں آپ نے بہت سعی کی۔ حضور کے حلقہ ارادت میں آجانے کے بعد اہل لدھیانہ یہ آرزو لئے ہوئے تھے کہ حضرت اقدس ان کے ہاں لدھیانہ تشریف لائیں۔ اس غرض سے ان کی طرف سے 1882ء میں باصرار درخواست بھی حضرت اقدس کی خدمت میں پہنچی اور حضور نے ازراہ شفقت اسے منظور فرماتے ہوئے وعدہ بھی کر لیا لیکن بعض نامساعد حالات کی وجہ سے آپ کا سفرِ لدھیانہ کا یہ وعدہ التوا میں رہا، بالآخر 1884ء کی پہلی سہ ماہی میں حضور پہلی دفعہ لدھیانہ تشریف لے گئے سٹیشن پر زائرین کا بے پناہ ہجوم تھا، حضرت قاضی صاحب بھی حضور کی تشریف آوری کے لیے نہایت بے قراری سے چشم براہ تھے اور سٹیشن پر استقبال کے لیے موجود تھے حضرت اقدس حضرت قاضی صاحب کی شکرم میں بیٹھ کر محلّہ صوفیاں کی طرف روانہ ہوئے غرض حضور کے قیام لدھیانہ کے دوران آپ نے اپنی شکرم کی خدمات پیش کیں اسی طرح قیام کے دوسرے دن آپ نے حضور کی دعوت کی۔

1884ء میں ہی اکتوبر کے مہینے میں حضور دوبارہ لدھیانہ تشریف لائے حضرت قاضی صاحب مع چند دیگر احباب استقبال کے لیے سٹیشن پر موجود تھے اسی طرح نواب محمد ابراہیم علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کو ان دنوں اپنے بڑے بیٹے عشق علی خان کی وفات وغیرہ صدمات کی وجہ سے خلل دماغ کا عارضہ لاحق تھا ان کی والدہ کو حضور کی لدھیانہ آمد کی اطلاع ہوئی تو انھوں نے حضور سے مالیر کوٹلہ آنے کی درخواست کی چنانچہ حضور حضرت قاضی صاحب کی شکرم میں بیٹھ کر آٹھ دس خدام کے ہمراہ مالیر کوٹلہ تشریف لے گئے اور دعا کرتے ہی لدھیانہ پلٹ آئے۔ اس طرح آپ کا شکرموں کا یہ کاروبار روزی کمانے کے علاوہ حضور کی ڈھیروں ڈھیر برکات اور دعائیں کمانے کا باعث بنا۔

مارچ 1889ء میں جب حضور بیعت لینے کے لئے لدھیانہ آئے تو اس قیام کے دوران ایک سائل آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا ایک عزیز فوت ہو گیا ہے میرے پاس کفن دفن کے لئے کچھ انتظام نہیں ہے اور اس نے کچھ سکے چاندی اور تانبے کے رکھے ہوئے تھے یہ دکھانے کے لیے کہ کسی قدر چندہ ہوا ہے اور ابھی اور ضرورت ہے حضرت مسیح موعود نے حضرت قاضی خواجہ علی صاحب سے فرمایا کہ ’’قاضی صاحب ان کے ساتھ جا کر کفن کا سامان کر دو۔‘‘ حضرت اقدس کی اس قسم کی عادت مبارک نہیں تھی بلکہ عام طور پر جو مناسب سمجھتے نہایت درجہ فیاضی سے دے دیتے، اس ارشاد سے خدام کو تعجب ہوا، حضرت قاضی صاحب نے بھی یہ نہیں پوچھا کہ کیا دے دوں بلکہ وہ ساتھ ہی ہو گئے۔ سائل قاضی صاحب کو لے کر رخصت ہوا۔

تھوڑی دیر بعد حضرت قاضی صاحب مسکراتے ہوئے واپس آئے اور کہا حضور وہ تو بڑا دھوکہ باز تھا راستہ میں جا کر اس نے میری بڑی منت خوشامد کی کہ خدا کے واسطے آپ نہ جاویں جو کچھ دینا ہے دے دیں۔ میں نے کہا کہ مجھے تو خود جانے کا حکم ہے جو کچھ تمہارے پاس ہے یہ مجھے دو جو کچھ خرچ آئے گا میں کروں گا۔ آخر جب اس نے دیکھا کہ میں ٹلتا ہی نہیں تو اس نے ہاتھ جوڑ کر ندامت کے ساتھ کہا کہ نہ کوئی مرا ہے اور نہ کفن دفن کی ضرورت ہے، یہ میرا پیشہ ہے اب میری پردہ دری نہ کرو، تم واپس جاؤ میں اب یہ کام نہیں کروں گا۔

(حیات احمد جلد سوم از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب صفحہ 36,37 حاشیہ)

بیعت

آپ ان 40 خوش نصیب رفقاء میں سے ہیں جن کو پہلے دن یعنی 23 مارچ 1889ء کو دار البیعت لدھیانہ میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل ہوئی اس طرح آپ السابقون الاولون میں سے ہیں۔ رجسٹر بیعت اولیٰ کا پہلا ورق ضائع ہو چکا ہے جس کی وجہ سے ابتدائی آٹھ ناموں کی ترتیب کا علم نہیں البتہ حضرت میر عنایت علی شاہ صاحب کی روایت کے مطابق حضرت قاضی خواجہ علی صاحب نے آٹھویں نمبر پر بیعت کی۔

پہلے جلسہ سالانہ 1891ء میں شرکت

حضرت قاضی صاحب کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ آپ جماعت احمدیہ کے سب سے پہلے تاریخی اجتماع اور جلسہ سالانہ میں بھی شامل تھے جو 27 دسمبر 1891ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں منعقد ہوا، اس جلسہ کی کل حاضری 75 تھی حضرت اقدس نے جلسہ کے آخر میں دوستوں سے مصافحہ کیا۔ شاملین جلسہ کے نام حضور نے اپنی کتاب ’’آسمانی فیصلہ‘‘ میں درج فرمائے ہیں جس میں آپ کا نام قاضی خواجہ علی صاحب ٹھیکیدار شکرم لدھیانہ 49ویں پر موجود ہے۔

(آسمانی فیصہ، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 337)

جلسہ سالانہ 1892ء میں شرکت

اگلے ہی سال 27/دسمبر 1892ء کو جماعت احمدیہ کا دوسرا جلسہ سالانہ قادیان میں منعقد ہوا اس مرتبہ جلسہ کی حاضری تقریبًا پانچ سو تھی حضور نے شریک جلسہ کے لیے دور دور سے تشریف لانے والے 325 احباب کے اسماء اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام کے آخر میں درج فرمائے ہیں جس میں آپ کا نام بھی موجود ہے:

(75) قاضی خواجہ علی صاحب۔ لدھیانہ

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 618)

313 رفقاء میں شمولیت کا شرف

حضور نے اپنی کتاب انجام آتھم میں اپنے 313 رفقاء کی ایک فہرست درج کی ہے جو آنحضرت ﷺ کی ایک پیشگوئی کو پورا کرتی ہے کہ امام مہدی کے پاس ایک کتاب ہوگی جس میں اس کے 313 رفقاء کے نام درج ہوں گے۔ حضرت قاضی صاحب بھی بفضل اللہ تعالیٰ شامل فہرست ہیں:۔

108۔ قاضی خواجہ علی صاحب۔ لدھیانہ

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد نمبر 11 صفحہ 327)

کتب حضرت اقدس میں ذکر

حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب میں آپ کا تذکرہ محفوظ ہے۔ سب سے پہلے حضور کی معرکۃ الآراء تصنیف ’’ازالہ اوہام‘‘ میں آپ کی نسبت لکھے گئے قابل رشک الفاظ درج کیے جاتے ہیں:۔

’’(11) حبی فی اللہ قاضی خواجہ علی صاحب۔ قاضی صاحب موصوف اس عاجز کے ایک منتخب دوستوں میں سے ہیں محبت وخلوص و وفا وصدق وصفا کے آثار اُن کے چہرہ پر نمایاں ہیں خدمت گزاری میں ہروقت کھڑے ہیں وہ ان اولین وسابقین میں سے ہیں......وہ ہمیشہ خدمت میں لگے رہتے ہیں اور ایام سکونت لدھیانہ میں جو چھ چھ ماہ تک بھی اتفاق ہوتا ہے ایک بڑا حصہ مہمانداری کا خوشی کے ساتھ وہ اپنے ذمّے لے لیتے ہیں اور جہاں تک اُن کے قبضہ قدرت میں ہے وہ ہمدردی اور خدمت اور ہر ایک قسم کی غمخواری میں کسی بات سے فرق نہیں کرتے اور اگرچہ وہ پہلے ہی سے مخلص باصفا ہیں لیکن میں دیکھتا

ہوں کہ اب وہ زیادہ تر قریب کھینچے گئے ہیں اور میں خیال کرتا ہوں کہ حقانیت کی روشنی ایک بے غرضانہ خلوص اورللّٰہی محبت میں دمبدم اُن کو ترقی دے رہی ہے اور مجھے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان ترقیات کی وجہ سے اپنے حسن ظن کے حالات میں زیادہ سے زیادہ پاکیزگی حاصل کرتے جاتے ہیں اور روحانی کمزوری پر غالب ہوتے جاتے ہیں میرا دل ان کی نسبت یہ بھی شہادت دیتا ہے کہ وہ دنیوی طور سے ایک صحیح اور باریک فراست رکھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل نے اس عاجز کی روحانی شناسائی کا بھی ایک قابل قدر حصہ انھیں بخشا ہے اور آداب ارادت میں وہ صفائی حاصل کرتے جاتے ہیں اور قلّتِ اعتراض اور حسن ظن کی طرف اُن کا قدم بڑھتا جاتا ہے اور میری دانست میں وہ ان مراحل کو طے کر چکے ہیں جن میں کسی خطرناک لغزش کا اندیشہ ہے۔‘‘

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 529,530)

کتاب ’’ آئینہ کمالات اسلام‘‘ میں شاملین جلسہ سالانہ 1892ء کے علاوہ حضور نے اپنے ایک عربی مضمون میں بھی ’’ذکر بعض الانصار - شکرًا لنعمة اللّٰه الغفار ‘‘ کے تحت دئے گئے اسماء میں آپ کا نام درج فرمایا ہے’’..... حبی فی اللّٰہ ...... و القاضی خواجه علی اللدھیانوی۔ ھٰؤلآءِ مِن احبائی ... و کلّھم مِن الْمُخْلصین۔‘‘

(روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 582 حاشیہ)

کتاب آریہ دھرم، روحانی خزائن جلد 10 اور کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 میں بھی حضور کی طرف سے رقم کردہ دو فہرستوں میں آپ کا نام شامل ہے۔

جون 1897ء میں قادیان میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی منایا گیا جس کے شاملین کے اسماء حضور نے اپنی کتاب تحفہ قیصریہ کے آخر میں درج فرمائے ہیں آپ کا نام 108 نمبر پر موجود ہے جس کے ساتھ آپ کے پانچ روپے چندہ کا بھی ذکر ہے۔

(روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 305)

حضرت قاضی صاحب ایک ذہین، باریک بین، صاحب فراست بزرگ تھے اور معاملات کی حقیقت کو پہچاننے میں بفضل اللہ تعالیٰ متأخر نہ ہوتے تھے۔

حضرت قاضی صاحب اپنی اس خداداد فراست کی نعمت کا ذکر کرتے ہوئے ’’وَ اَمّا بِنِعْمَة رَبّك فَحَدِّثْ فرماتے ہیں:۔

آیت مندرجہ عنوان کی رو سے یہ امر ضروری ہے کہ میں اللہ جل شانہ کی اس عظیم نعمت کا اظہار کروں جو کہ خاص لطف واحسان خداوندی سے مجھے عنایت کی گئی ہے۔ میرے آقا اور میرے محسن مولائے کریم نے فراست صحیحہ یقینہ کا ایک وافر اور کامل حصہ مجھ کو عطا کیا ہے جس فراست کی رو سے بفضلہٖ تعالیٰ میں ایک اجنبی شخص کی باطنی حالت کو تاڑ جاتا ہوں اور جانچ لیتا ہوں اور میری یہ دور بینی اور باریک نظری کشف یا رؤیا کی قسم میں سے نہیں بلکہ بدیہات کی طرح مشاہدہ کے طور پر مجھ کو ایک ناواقف شخص کی صفائی و طہارت باطنی یا خباثت و انابت نظر آجاتی ہے خدا کے فضل سے پہلی ہی ملاقات میں بادی النظر مجھ کو ایک ناآشنا انسان کی نسبت علم دیا جاتا ہے کہ یہ کس قماش کا آدمی ہے اور اُس کی تہ تک پہنچنا میرے لیے کچھ مشکل بات نہیں اور میں نے اپنی فراست کا بارہا تجربہ کیا ہے جو بالکل سچ نکلا ہے۔ غرض خدا تعالیٰ کی کمال مہربانی اور قابل قدر نوازش میرے شامل حال ہے کہ مجھ کو مردم شناسی کی پوری لیاقت اور کامل استعداد دی گئی ہے۔

میں اتنا کہنے سے رک نہیں سکتا کہ جبکہ حضرت مسیح موعود جناب مرزا غلام احمد صاحب نے مجددیت کا دعویٰ کیا اور وہ زمانہ آنجناب کے اوائل کا زمانہ تھا اور بہت کم لوگ آپ سے واقف تھے اور لوگ آپ کے مامور من اللہ ہونے کے بارے میں تذبذب کی حالت میں تھے اور قطعی اور یقینی طور پر بلا ریب واشتباہ آپ کی صداقت کا شاید کوئی محض ہی اُن دنوں میں قائل ہوگا اِلّا ماشاء اللہ، ان ایام میں جب اس عاجز کو اس مسیح الزمان کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوا تو اس مبارک جمال پر نظر ڈالتے ہی اس عاجز نے یقینی اور قطعی طور پر معلوم کرلیا کہ بے شک یہ وجود خدا کے برگزیدوں میں سے ہے اور اول عاجز نے مسیح موعود کی اس چمکتی ہوئی صداقت اور سچائی کو جو کہ صدہا آسمانی نشانوں اور ہزار ہا بندگان کے رجوع کرنے کے بعد آج کل ظاہر ہورہی ہے پہلی ہی ملاقات کے وقت اس بابرکت وجود میں آفتاب سے زیادہ روشن اور درخشاں دیکھ لیا تھا چنانچہ وہ لوگ جو میرے حال سے خوب واقف ہیں اُن کو معلوم ہے کہ جو کچھ میرا خیال حضرت مسیح موعود کی نسبت ان دنوں تھا جبکہ میں نے آپ کی غلامی قبول کی اور آپ کو ایک کامل اور راستباز انسان مان چکا تھا جس کو تیس برس سے زیادہ عرصہ گزرا ہے اس دم تک بدستور وہی خیال قائم چلا آتا ہے آپ کی نسبت کبھی کسی شک وشبہ کو میں نے حضرت مسیح موعود کے سامنے پیش کیا اور خدا کے فضل سے کسی دینی خدمت کے موقع پر جس میں جان کی یا مال کی ضرورت ہو کبھی میں نے دریغ نہیں کیا اور نہ مخالفوں کے صدمہ سے ڈر کر حق کے اظہار اور اس مسیح کی سچائی پر گواہی دینے سے بزدلی دکھائی ہے بارہا بڑے بڑے مخالف مولویوں سے حضرت مسیح موعود کی نسبت گفتگو کرنے کی نوبت آئی ہے خدا کی عنایت سے اُن کو شافی وکافی جواب دیا گیا ہے بڑے بڑے مولویوں کو میں نے دیکھا ہے کہ ذرا ذرا سے ابتلا کے موقع پر انھوں نے ٹھوکریں کھائی ہیں مگر الحمد للہ کہ میں ابتدا سے اب تک جانتا بھی نہیں کہ لغزش اور ٹھوکریں کیا ہوتی ہیں۔ پس خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے مجھ کو چُن لیا اور مجھ کو ان مومنوں میں سے کیا جن کی فراست میں خدا کا نور شامل ہوتا ہے۔

اور یہ بھی یاد رہے کہ اگرچہ میں نے حضرت مسیح موعود کو اپنی فراست خداداد سے شناخت کیا لیکن میری فراست میں اس قدر نور اور فراست کا بڑھ جانا جس کا میں نے اپنے مضمون کے شروع میں ذکر کیا ہے یہ محض حضرت امام کی دعا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خدا نے مجھ کو ایسی فراست عطا کی۔

(الحکم 28 اگست 1935ء صفحہ 6,7)

دعوت الی اللہ

حضرت قاضی صاحب دیگر اوصاف کے مالک ہونے کے علاوہ ایک پُر جوش داعی الی اللہ بھی تھے اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کو مختلف لوگوں تک پہنچانا آپ کی خواہش تھی۔ اس کو پورا کرنے کے لئے کسی قسم کی مخالفت کی پرواہ نہ کرتے۔ آپ خود فرماتے ہیں:۔

..... نہ مخالفوں کی مخالفت کے صدمہ سے ڈر کر حق کے اظہار اور اس مسیح کی سچائی پر گواہی دینے سے بزدلی دکھائی ہے بارہا بڑے بڑے مخالف علماء مولویوں سے حضرت مسیح موعود کی نسبت گفتگو کرنے کی نوبت آئی ہے خدا کی عنایت سے اُن کو شافی وکافی جواب دیا گیا ہے۔

(الحکم 28 اگست 1935ء صفحہ 7 کالم 1)

لدھیانہ میں موجود آپ کا شکرموں کا اڈا حضرت مسیح موعود کے تذکرے کا سٹیج تھا، مختلف مذاق کے لوگ آپ کے اڈے پر آکر حضرت مسیح موعود کے متعلق گفتگو سنتے آپ حضور کے متعلق اٹھنے والی ہر غلط آواز کی درستگی فرماتے آپ کی گفتگو میں ظرافت کا رنگ بھی تھا جس سے سامعین محظوظ ہوتے۔ حضرت مولانا ابراہیم بقاپوری صاحب فرماتے ہیں:۔

لدھیانہ میں ..... سرائے نواب علی محمد صاحب جھجر والے کی بیت میں رہتے تھے اور اس کے پاس ہی قاضی خواجہ علی صاحب مرحوم کی شکرموں کا اڈا تھا جو لدھیانہ سے مالیر کوٹلہ کے درمیان چلتی تھیں وہ ہماری بیت میں آئے اور حضرت صاحب کا ذکر خیر سناتے رہے انہی دنوں علماء نے آپ پر کفر کا فتویٰ شائع کیا۔ ایک دن اس فتویٰ کو لے کر قاضی خواجہ علی صاحب مرحوم نے غلام دستگیر قصوری کے دستخط پڑھ کر کہا کہ جب یہ خود قصوری ہے تو قصور والے کا فتویٰ کیا؟ یہ لطیفہ سن کر مجھے خوشی ہوئی۔

(رجسٹر روایات رفقاء 8 صفحہ 2)

دعوت الی اللہ کے فریضہ کو پورا کرتے ہوئے لوگوں کو زیارتِ حضرت اقدس کے لئے قادیان بھی لاتے اس کی خاطر بعض اوقات اپنی جیب سے بھی ان کا کرایہ ادا کر دیتے۔ حضرت عبدالرحمٰن صاحب احمدی معلم چھاؤنی جالندھر صدر بازار محلّہ نمبر 24 بیان کرتے ہیں:۔

قاضی خواجہ علی ٹھیکیدار شکرموں کے تھے ان کی گاڑیاں مالیر کوٹلہ اور اور جگہ جاتی تھیں بیت کے قریب ان کی دوکان تھی وہ بیت نواب علی محمد خان صاحب مرحوم کی سرائے میں تھی اُن کی دکان پر اکثر لوگ جو حضرت اقدس صاحب کو اچھا جانتے تھے آبیٹھتے تھے اور حضرت اقدس کی باتیں کرتے۔ میں نے اپنی شادی پر جو براہین احمدیہ سنی تھی مجھ کو حضرت صاحب کی زیارت کا شوق ہوگیا، میں بھی کبھی کبھی دوکان پر جا بیٹھتا اور باتیں سن کر دل خوش کرتا اور دعا کرتا کہ اے میرے مولا کریم! حضرت صاحب کی زیارت کے اسباب بنادے تھوڑی مدت کے بعد مشہور ہوگیا کہ لوگ بہت قادیان شریف جائیں گے۔ حضرت صاحب کے لڑکا پیدا ہوا ہے بڑی صفتیں لکھی ہیں شاید وہ اشتہار سبز رنگ کا تھا عقیقہ پر لوگ جائیں گے، میرے پاس صرف 8 پیسے تھے میں نے رقعہ قاضی خواجہ علی ٹھیکیدار صاحب شکرمان والے کے پاس لکھا کہ میرے پاس کرایہ نہیں ہے اور میں قادیان شریف حضرت اقدس مرزا صاحب کی زیارت کے واسطے جانا چاہتا ہوں۔ خدا پاک غریق رحمت کرے اور ان کو بخشے، جنت میں اس کا گھر کرے انہوں نے لکھا کہ رات کو ہم اس طرف جائیں گے تم کو ایک طرف کا کرایہ میں دے دوں گا ہمارے ساتھ چلنا، رات کو گاڑی میں سوار ہوگئے......۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 3 صفحہ 165,166)

اطلاع ملی کہ حضور دہلی سے واپسی پر فلاں تاریخ لدھیانہ میں اتریں گے اور قیام فرمائیں گے یہ رمضان 1905ء کا واقعہ ہے.... جب حضور گاڑی سے اتر کر مکان میں تشریف لائے تو قاضی خواجہ علی صاحب نے حضور سے عرض کیا کہ حضور یہاں مولویوں نے حضور کی نسبت بہت سی غلط باتیں مشہور کر رکھی ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ نعوذ باللہ حضور کو کوڑھ ہوگیا ہے جس کی وجہ سے ہر وقت ہاتھوں میں دستانے اور پاؤں میں جرابیں اور چہرے پر نقاب رکھتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ سڑک پر کرسی بچھا دوں اس پر حضور تشریف رکھیں تا کہ لوگوں کو اصل حقیقت سے آگاہی ہوجائے حضور نے فرمایا بہت اچھا۔ چنانچہ اس مکان کے باہر برلب سڑک برآمدہ میں کرسی بچھائی گئی حضور اس پر تشریف فرما ہوئے اس کے بعد لوگ آتے رہے اور مصافحہ کرتے رہے۔

(الفضل 10 جولائی 1942ء صفحہ 3 کالم 4)

قادیان کے حالات جاننے کے لئے بہت مشتاق رہتے تھے اس سلسلے میں اخبار بدر اور الحکم کا بڑی بے چینی سے انتظار کرتے، ایک مرتبہ ایڈیٹر صاحب اخبار بدر کو لکھا ’’اخبار وقت پر پہنچے خواہ ایک ہی ورق کیوں نہ ہو۔‘‘

(بدر یکم فروری 1905ء صفحہ 8 کالم 1)

مہتمم لنگر خانہ

اپریل 1910ء میں لنگر خانہ کے مہتمم حضرت حکیم فضل الدین صاحب بھیروی نے وفات پائی، حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت قاضی صاحب کو یہ ذمہ داری سنبھالنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ آپ اپنی عمر کے آخری حصہ میں خلیفۂ وقت کی اطاعت

میں مہتمم لنگر خانہ مقرر ہوئے اور اس کام کو نہایت محنت اور امانت کے ساتھ بجالائے کبھی آپ کے ماتحت لوگوں کو آپ سے کوئی شکایت نہیں ہوئی۔

وفات

آپ نے 24 اگست 1912ء کو لدھیانہ میں وفات پائی، آپ کا جنازہ قادیان لایا گیا جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ کی وفات پر حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھا:

قاضی خواجہ علی صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود کے خدام میں سابقون الاوّلون کے مصداق تھے گزشتہ ہفتہ انہوں نے لدھیانہ میں وفات پائی اور ان کی محبت اور قادیان کی سرزمین کے ساتھ وفاداری کا عہد اُن کو مقبرہ بہشتی میں لے آیا جہاں انھوں نے اپنے محبوب آقا کے قدموں میں جگہ پائی۔ قاضی خواجہ علی صاحب کے اخلاص ومحبت ان کی ارادت و وفا کے متعلق میرا کچھ لکھنا بے سود ہے جبکہ حضرت امام المتقین نے متعدد جگہ اپنی تصنیفات میں ان کا ذکر کیا ہے۔ قاضی صاحب سلسلہ عالیہ کی خدمت کے لیے اپنے پہلو میں ایک بیتاب مگر مستعد دل رکھتے تھے یہ کہنا بالکل درست ہے کہ وہ جب تک لودھانہ میں رہے وہاں کی جماعت کے لیے بمنزلہ روح تھے، لودھانہ کو بعض باتوں میں دوسرے شہروں پر حضرت مسیح موعود کے سلسلہ کے لحاظ سے ایک خاص شرف ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ لودھانہ میں جماعت نے بہت کم ترقی کی اور وہاں کے لوگوں نے اس نعمت کا کفران کیا......لودھانہ ہی پہلا شہر ہے جہاں کے رتن قاضی خواجہ علی صاحب نے میر عباس علی صاحب کی معیت میں براہین احمدیہ کی اشاعت و اعانت کے کام میں سرگرمی سے حصہ لیا، لودھانہ ہی وہ شہر ہے جہاں مہینوں حضرت مسیح موعود کو لودھانہ کی جماعت پر ناراضگی کا ایک سبب پیدا ہوگیا اس موقعہ پر قاضی صاحب عفو تقصیر کے لیے آگے بڑھے اور میں تو بلا خوف تردید کہوں گا کہ قاضی صاحب کی دیرینہ خدمات اور اخلاص ہی اس وقت آڑے آیا اور حضرت اقدس نے تقصیر معاف کردی۔

ہمارے مکرم اور مخلص بھائی حکیم فضل الدین صاحب مرحوم کی وفات کے بعد قاضی صاحب کو لنگر خانہ کا مہتمم بنایا گیا اس کام کو انہوں نے نہایت دیانت، امانت، استقلال اور برداشت سے کیا کبھی ان کے ماتحت لوگوں کو ان سے وجہ شکایت پیدا نہیں ہوئی۔ قاضی صاحب ایک پرانے زمانہ سے افیون اور حقہ کے عادی تھے موت سے پہلے قادیان ہی میں انہوں نے ان دونوں چیزوں کو ترک کردیا اور ایسی جواں مردی سے مقابلہ کیا کہ پھر ان کی طرف توجہ نہ کی، ان دیر سے لگے ہوئے نشہ کو یکدم چھوڑ دینے کی وجہ سے وہ بیمار ہوئے۔ حالت بیماری میں مجھے افسوس سے ذکر کرنا پڑا ہے کہ ان کی پوری خبر گیری قادیان میں نہیں ہو سکی۔ مجھے ذاتی طور پر قاضی صاحب سے پرانی واقفیت ہے اور ایک رنگ میں تعلق ہمسائیگی رہا ہے بیماری کے دنوں میں مَیں کبھی ان کے پاس جاتا اور پوچھتا کہ کیا حال ہے؟ تو فرماتے الحمد للہ کوئی تکلیف نہیں۔ مَیں نے متعدد مرتبہ پوچھا جب پوچھا نہایت اطمینان اور تسلی کے ساتھ یہی جواب دیتے جس سے مَیں ان کی موت ایک نفس مطمئنہ کا رجوع الی الرب یقین کرتا تھا آخر وہ مرنے کے لئے تو لودھانہ گئے اور دفن ہونے کے لئے قادیان پہنچے۔

حضرت مسیح موعود کے پرانے خادموں میں سے اب بہت تھوڑے باقی ہیں اور گویا یہ لوگ بطور تبرک کے ہیں لودھانہ کی جماعت نے قاضی صاحب کی خوب خدمت کی اور برادرم مکرم منشی محمد شفیع صاحب نے ان کی آخری خدمت کو نہایت اخلاص سے ادا کیا وہ ان کی لاش لے کر یہاں پہنچے اور اپنے پیارے بھائی کو اپنے پیارے آقا کے قدموں میں سپرد خاک کر کے چلے گئے۔ قاضی صاحب ہمیشہ ایک آسودہ حال اور فارغ البال بزرگ تھے ان کا دل بڑا وسیع اور حوصلہ مند تھا۔ ایک مرتبہ اٹھارہ سو روپیہ کے نوٹ تکیہ کے غلاف ہی میں ضائع ہوگئے مگر پرواہ تک نہیں کی۔

قاضی صاحب نے اپنی نرینہ نسل میں صرف ایک پوتا اپنی یادگار چھوڑا ہے دل بہت کچھ اس بچھڑے ہوئے دوست کے متعلق لکھنے کو چاہتا ہے کہ اس کے اخلاق اور اوصاف سے احباب کو آگاہ کردوں مگر اب میں صرف حضرت مسیح موعود کے وہ الفاظ دوہرا دیتا ہوں جو آپ نے ازالہ اوہام میں اس مخلص کے متعلق لکھے تھے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جہاں کہیں بھی ہوں سلسلہ کے اس قدیم مخلص کی ترقی مدارج اور مغفرۃ کے لیے دعائیں کریں اور نماز جنازہ غائب پڑھ دیں۔ قاضی صاحب نے مرنے سے پہلے اپنی وصیت کی اور تجہیز و تکفین کے لیے ایک الگ رقم جدا کردی۔ غرض: حق مغفرت کرے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں۔

حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنے اس مخلص خادم کا جنازہ اپنی جماعت کو لے کر پڑھا جب اس کے جنازہ کو مقبرہ بہشتی میں لے کر گئے تو آسمان نے قطرات رحمت اس پر برسادئے اور ہم اپنے ہاتھوں اس مخلص کو پیوند خاک کر آئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دامن رحمت میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل اور قوم میں ایسے بزرگوں کا نعم البدل پیدا ہو۔

(الحکم 14\7 دسمبر 1912ء صفحہ 7)

حضرت غلام حسین صاحب لدھیانوی فرماتے ہیں:۔

حضرت قاضی صاحب مرحوم اپنے آخری عمر میں حضرت خلیفۃ المسیح اول کے ارشاد کے ماتحت مہتمم لنگر خانہ بھی رہے اور کچھ عرصہ تک اس کام کو نہایت محنت اور امانت کے ساتھ بجالائے ان ایام میں کبھی کبھی لدھیانہ بھی تشریف لاتے تھے تو فرمایا کرتے تھے کہ قادیان میں حضرت مولوی صاحب (خلیفۃ المسیح اوّل) کے بعد حضرت میاں صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کا وجود ہے آپ اپنے شباب کے وقت میں اس قدر خدا کی یاد میں رہتے ہیں کہ کسی مجلس میں سوائے خطبہ جمعہ کے وقت شاذ ہی نظر آتے ہیں اور خطبہ جمعہ میں جو تقریر فرماتے ہیں اس میں حضرت مسیح موعود کی صحبت تازہ ہو جاتی ہے خواجہ کمال الدین صاحب اور مولوی صدر الدین وغیرہ بڑے لیکچرار ہیں مگر اللہ والی باتیں صرف میاں صاحب میں ہی ہیں۔

آخر وہ دن آ گیا کہ حضرت مسیح موعود کا یہ منتخب دوست جو سابقین اولین میں سے تھا پاؤں پر ایک زخم ہونے کی وجہ سے بستر علالت پر لیٹ گیا اور اس کے ساتھ بخار بھی ہو گیا چند روز کے لئے لدھیانہ تشریف لائے کیونکہ آپ آخری ایام میں مہتمم لنگر خانہ قادیان تھے لیکن پھر تندرست ہو کر قادیان اپنی ڈیوٹی پر نہ پہنچ سکے بلکہ آپ کی نعش دفن کرنے کے واسطے لائی گئی۔

(الحکم 28 اگست 1935ء صفحہ 7 کالم 2,3)

والدہ

آپ کی والدہ محترمہ حضرت رسول بی بی صاحبہ بفضل اللہ تعالیٰ سلسلہ احمدیہ میں داخل تھیں حضرت اقدس نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں اپنے ایک نشان کے پورا ہونے کے مصدقین میں آپ کی والدہ کا ذکر بھی فرمایا ہے:۔

(7) ساتواں نشان۔ 28 فروری 1907ء کو یہ الہام ہوا سخت زلزلہ آیا اور آج بارش بھی ہوگی خوش آمدی نیک آمدی......سخت زلزلہ والی پیشگوئی مورخہ 28 فروری 1907ء کے قبل از وقت سننے کے گواہ ......والدہ خواجہ علی......

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 489,490)

آپ کی والدہ تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھیں ان کا نام مرحومین قادیان کے تحت 953 نمبر پر درج ہے انھوں نے 1944ء میں وفات پائی۔

اولاد

حضرت قاضی صاحب کی اولاد کا مختصر ذکر علم میں آیا ہے۔ 1897ء میں احمدیت قبول کرنے والوں کی ایک نایاب فہرست میں آپ کے بچوں کی بیعت کا اندراج بھی موجود ہے:۔

29۔ احمد حسن پسر

30۔ وُدود ختر

31۔ قاضی علی لدھیانوی

(تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 647 نیو ایڈیشن)

آپ کی ایک بیٹی کی شادی سلسلہ کے مشہور بزرگ حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب گوڑیانی یکے از 313 (وفات 9 جون 1921ء۔ قادیان) کے ساتھ ہوئی۔ اخبار الحکم نے شادی کی خبر دیتے ہوئے لکھا:۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ گڑھ شنکر کی شادی قاضی علی صاحب ٹھیکیدار شکرم لودھانہ کی صاحبزادی سے 10 راکتوبر 1901ء کو ہوگئی جس کے لیے ہم فریقین کو مبارکباد دیتے ہیں اس شادی کا تذکرہ ہم نے محض اس لحاظ سے کیا ہے کہ یہ احمدی قوم میں ایک قابل نمونہ شادی ہے۔

ڈاکٹر صاحب کو اپنے خاندان میں کئی رشتے ملتے تھے مگر ان کی اصل غرض یہ تھی کہ احمدی قوم میں ہو اور مخالفوں کے ہاں نہ ہو جس سے وہ قومیت کے قیود کو توڑنا بھی چاہتے تھے جو قوم کے قوم ہونے کی راہ میں ایک روک ہو سکتے ہیں، ایسا ہی قاضی صاحب کا منشا تھا۔ بہرحال خوشی کی بات ہے کہ احمدی قوم اس ضرورت کو محسوس کر کے عملی طور پر قدم بڑھا رہی ہے کہ رشتہ ناطے اپنی ہی جماعت میں ہوں۔

(الحکم 17 اکتوبر 1901ء صفحہ 7 کالم 2,3)

(بقیہ صفحہ 6)

کچھ عرصے بعد وہ اندھا ہو گیا اور اس کے لئے لکھنا پڑھنا اور تجربے کرنا بھی ممکن نہ رہا۔

گیلیلیو 78 سال کی عمر میں (1642ء) میں اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ گیلیلیو کی موت کے بعد دوسرے سائنسدانوں نے اس کے نظریات پر غور کیا اور وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ گیلیلیو ٹھیک کہتا تھا۔ گیلیلیو کی بنائی ہوئی دوربین اور خوردبین میں سائنسدانوں نے بہت سی اصلاحیں کیں۔ دنیا کے بہت سے ملکوں میں اب ستاروں کا مشاہدہ کرنے والی بڑی بڑی رصدگاہیں موجود ہیں۔ جہاں طاقتور دوربینیں (Telescope) لگی ہوئی ہیں۔ ان دوربینوں کی مدد سے انسان نے مختلف سیاروں اور ستاروں کے فوٹو لئے ہیں اور یہ معلوم کرلیا ہے کہ چاند سورج اور دوسرے ستارے زمین سے کتنی دور ہیں۔ انہی دوربینوں کی مدد سے سائنسدانوں نے خلا میں پرواز کرنے کے متعلق طرح طرح کی معلومات اکٹھی کی ہیں۔ ان معلومات کی بدولت آج انسان چاند اور مریخ پر جا پہنچا ہے۔

آپ نے روسی ہوا باز میجر گیگارین کا نام سنا ہوگا۔ گیگارین پہلا انسان ہے جس نے خلا میں پرواز کی اور زمین کے گرد ایک چکر لگایا۔ کیا آپ اس آدمی کا نام بتا سکتے ہیں۔ جس نے پہلی بار خلا میں جھانک کر دیکھا تھا......؟ یہ گیلیلیو تھا کچھ عرصہ بعد جب پہلا انسان چاند پر پہنچا تو اس نے اپنی آنکھوں سے ان پہاڑوں کو دیکھ لیا جن کا انکشاف آج سے سینکڑوں سال قبل گیلیلیو نے کیا تھا۔

اجرام فلکی کے مشاہدات

یورپ کی سب سے پہلی رصدگاہ اشبیلیہ (اسلامی سپین) کی جامع مسجد کا تین سوفٹ اونچا مینارہ، جیرالڈا ٹاور (Geralda Tower) تھا جہاں جابر ابن افلاح (1240ء) نے اجرام فلکی کے مشاہدات کئے تھے۔ (راقم السطور نے اس مینار کی سیر 1999ء میں کی تھی۔)

مکرمہ نائلہ نذیر صاحبہ

گیلیلیو۔ جس نے دوربین ایجاد کی

وینس، اٹلی کا ایک بہت خوبصورت شہر ہے۔ وہاں ایک دن ایک آدمی سمندر کے کنارے ایک چھوٹی سی نلکی لئے کھڑا تھا۔ سینکڑوں آدمی اس کے چاروں طرف جمع تھے۔ ہر آدمی باری باری نلکی لیتا اور اسے آنکھ پر لگا کر سمندر کی طرف دیکھتا۔ یہ نلکی دنیا کی پہلی دوربین تھی۔ اس کی مدد سے انسان کئی میل دور کی چیزوں کو دیکھ سکتا تھا۔ یہ دوربین گیلیلیو نے تیار کی تھی۔

گیلیلیو قریباً ساڑھے چار سو برس قبل 1564ء میں اٹلی کے شہر پیسا (Pisa) میں پیدا ہوا۔ اس کا پورا نام گیلیلیو گیلی تھا۔ گیلیلیو کا باپ ایک عالم آدمی تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ گیلیلیو بڑا ہو کر ڈاکٹر بنے۔ اس نے گیلیلیو کو ایک کالج میں داخل کرا دیا جہاں ڈاکٹری کی تعلیم دی جاتی تھی۔ گیلیلیو بہت سمجھدار اور ہوشیار لڑکا تھا۔ جب وہ کسی چیز کو دیکھتا تو فوراً یہ سوچتا کہ یہ چیز کہاں سے آئی؟ کیسے بنی؟ اس سے کیا کام لیا جا سکتا ہے؟ جب تک گیلیلیو کو اپنے سوال کا جواب نہ مل جاتا وہ چین سے نہ بیٹھتا۔

ایک روز گیلیلیو گرجے میں بیٹھا ہوا تھا۔ سامنے چھت سے ایک لیمپ لٹکا ہوا تھا۔ جب ہوا زور سے چلتی تو لیمپ جھولتا ہوا دور تک چلا جاتا اور جب ہوا کم ہو جاتی وہ تھوڑی دور جا کر واپس آ جاتا۔ گیلیلیو لیمپ کی اس حرکت کو بڑے غور سے دیکھتا رہا اور ایک سائنسی اصول معلوم کیا۔ اسے پنڈولم کا اصول کہتے ہیں۔ آپ نے دیوار سے لگی ہوئی پرانی گھڑیوں میں پنڈولم (Pendulum) دیکھا ہوگا۔ پنڈولم گھڑی کے نچلے حصے میں لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ جب گھڑی چلتی ہے تو یہ ایک طرف سے دوسری طرف ہلتا رہتا ہے۔ یہ پنڈولم گیلیلیو ہی کی ایجاد ہے۔ پنڈولم والی گھڑی گیلیلیو کی رہنمائی میں اس کے لڑکے نے تیار کی تھی۔

اس واقعے سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ گیلیلیو کس طرح اپنے اردگرد کی ہر چیز پر غور کرتا تھا۔ گیلیلیو کے استاد اس سے بہت خوش تھے۔ وہ اپنے استادوں سے طرح طرح کے سوال پوچھتا۔ کبھی کبھی وہ ان سے بحث بھی کرنے لگتا۔ ایک روز گیلیلیو کے استاد نے بتایا کہ اگر مختلف وزن کی دو چیزیں اوپر سے پھینکی جائیں تو بھاری چیز زمین پر پہلے گرے گی اور ہلکی چیز بعد میں گرے گی۔ گیلیلو یہ بات ماننے کے لئے تیار نہیں تھا۔ کیونکہ اس کا خیال تھا کہ تمام چیزیں خواہ بھاری ہوں یا ہلکی ایک ہی رفتار سے زمین پر گرتی ہیں۔

ایک روز گیلیلیو اپنے استادوں کے ساتھ شہر کے بڑے مینار کی سیر کو گیا۔ گیلیلیو نے دو اینٹیں لیں۔ ایک ہلکی تھی اور دوسری اس سے دس گنا بھاری۔ ان اینٹوں کو لے کر گیلیلیو مینار پر چڑھ گیا۔ اس کے استاد اپنے شاگردوں کے ساتھ نیچے کھڑے رہے۔ مینار کی آخری منزل سے گیلیلیو نے دونوں اینٹوں کو ایک ساتھ نیچے گرا دیا۔ اس کے استاد یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ دونوں اینٹیں ایک ساتھ اور ایک ہی وقت میں زمین پر گریں۔

اس واقعے سے گیلیلیو کے استاد ناراض ہو گئے۔ وہ پیسا کے کالج میں اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکا۔ گیلیلیو اٹلی کے ایک اور شہر پیڈوا (Padua) چلا گیا اور وہاں ریاضی کے چند مشہور پروفیسروں سے تعلیم حاصل کرتا رہا۔ گیلیلیو نے بہت جلد ریاضی میں بڑی قابلیت پیدا کر لی۔ کچھ عرصے بعد اسے پیڈوا یونیورسٹی میں ریاضی کا پروفیسر مقرر کر دیا گیا۔

تھرمامیٹر کی ایجاد

گیلیلیو نے اڑتیس سال کی عمر میں (1602ء) ایک آلہ ایجاد کیا۔ اس آلے کو تھرمامیٹر کہتے ہیں۔ تھرمامیٹر سے حرارت کا صحیح اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔ کچھ عرصے بعد اس نے ایک اور آلہ ایجاد کیا۔ جس سے انسان کی نبض کی رفتار معلوم کی جا سکتی تھی۔ اس آلے کی مدد سے ڈاکٹروں کو مریضوں کا علاج کرنے میں بہت آسانی ہوگئی۔ ان ایجادوں کی وجہ سے گیلیلیو کو بڑی شہرت حاصل ہوگئی۔ ملک کے بڑے بڑے آدمی اور پڑھے لکھے لوگ گیلیلیو کی عزت کرنے لگے۔

دوربین کی ایجاد

ایک مرتبہ گیلیلیو وینس گیا۔ وہاں اس نے سنا کہ بیلجیئم کے ایک آدمی نے ایک آلہ تیار کیا ہے۔ اس آلے کے ذریعے کی دور کی چیزیں بڑی نظر آتی ہیں۔ لیکن اس آلے میں یہ خرابی تھی کہ اس میں ہر چیز الٹی نظر آتی تھی۔ گیلیلیو یہ بات سن کر دوربین بنانے میں مصروف ہو گیا۔ اس نے دھات کی ایک چھوٹی سی نلکی اور نلکی کے دونوں سروں پر شیشے لگا دیئے۔ یہ تھی گیلیلیو کی دوربین۔ اس سے کئی میل دور کی چیزیں صاف اور سیدھی نظر آتی تھیں۔

گیلیلیو نے وینس کے بڑے بڑے لوگوں اور پروفیسروں کو یہ دوربین دکھائی۔ یہ لوگ سمندر کے کنارے کھڑے ہو گئے۔ سمندر میں بہت دور چند جہاز آ رہے تھے۔ لوگوں نے دوربین سے ان جہازوں کی طرف دیکھا تو بہت نزدیک اور صاف نظر آنے لگے۔ اتنے صاف کہ جہاز پر کھڑے ہوئے ملاح بھی صاف دکھائی دیتے تھے۔ دوربین کی ایجاد سے گیلیلیو کی شہرت بہت بڑھ گئی۔ وینس کے لوگ دوربین کو جادو کا کھلونا سمجھتے تھے۔ دور دور سے لوگ دوربین کو دیکھنے کے لئے گیلیلیو کے پاس آتے۔ یہ لوگ گیلیلیو سے درخواست کرتے کہ وہ ان کے لئے بھی ایک دوربین بنا دے۔ گیلیلیو نے چند کاریگروں کو ملازم رکھ لیا اور دوربینیں بنا کر بیچنے لگا۔

گیلیلیو اپنی دوربین کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا رہا۔ کچھ عرصے کے بعد اس نے ایسے شیشے تیار کر لئے جن سے دوربین کی طاقت بہت بڑھ گئی۔ اس نے ایک ایسی دوربین بھی بنائی جس میں دور کی چیزیں تیس گنا بڑی نظر آتی تھیں۔

اس زمانے میں چاند سورج اور ستاروں کے متعلق انسان کو صحیح باتیں معلوم نہ تھیں۔ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ زمین ایک جگہ ٹھہری ہوئی ہے۔ سورج زمین کے گرد گھومتا ہے۔ چاند اور ستارے کسی چمکدار دھات کے چھوٹے بڑے ٹکڑے ہیں جنہیں آسمان پر جڑ دیا گیا ہے۔ کہکشاں کے متعلق یہ مشہور تھا کہ یہ آسمان پر ایک راستہ ہے جس پر دیوتا چلتے ہیں۔ گیلیلیو اپنی طاقتور دوربین سے سورج، چاند اور ستاروں کو دیکھتا رہتا تھا۔ اس نے لوگوں کو بتایا کہ چاند زمین کے گرد گھومتا ہے اور زمین سورج کے گرد گھومتی ہے اور اس ساری کائنات کا مرکز سورج ہے۔ کہکشاں دیوتاؤں کا راستہ نہیں ہے۔ بلکہ ہزاروں لاکھوں ستاروں کا جھرمٹ ہے۔ یہ ستارے زمین سے بہت دور ہیں۔

پادریوں کی مخالفت

چاند سورج اور ستاروں کے متعلق اس زمانے کے پادریوں اور پروفیسروں نے جو باتیں مشہور کر رکھی تھیں۔ گیلیلیو نے ان سب کو غلط کر دیا۔ گیلیلیو کی ان باتوں سے پادری اس کے دشمن ہو گئے۔ پادریوں کی مخالفت کی وجہ سے گیلیلیو وینس چھوڑ کر ایک چھوٹے سے شہر فلورنس میں اپنی بیٹی کے پاس چلا گیا۔ گیلیلیو اب بوڑھا ہو گیا تھا۔ اس کی بیٹی اپنے باپ کی خدمت کرتی تھی۔ وہ اس کے کھانے پینے کا خیال رکھتی اور ضرورت کی ہر چیز کا فوراً انتظام کر دیتی۔ گیلیلیو اطمینان کے ساتھ ستاروں کے متعلق اپنی تحقیقات میں مصروف ہو گیا۔ دور دور سے نوجوان طالب علم گیلیلیو کے پاس تعلیم حاصل کرنے کے لئے آنے لگے۔ پادریوں کو جو معلوم ہوا کہ گیلیلیو کے خیالات تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ اس لئے انہوں نے گیلیلیو پر یہ الزام لگایا کہ وہ اپنے مذہب سے بھٹک گیا ہے۔ وہ بائبل کی تعلیمات کو جھٹلاتا ہے اور دوسرے لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ عیسائیوں کے مذہبی رہنما پوپ نے گیلیلیو کو روم بلایا۔ وہاں مذہبی عدالت میں گیلیلیو پر بے دینی کا مقدمہ چلایا گیا۔ عدالت نے گیلیلیو کا حکم دیا کہ وہ اپنی باتیں دوسروں کو نہ سکھایا کرے۔ خاص طور پر یہ بات ہرگز منہ سے نہ نکالے کہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔ کیونکہ یہ بات بائبل کے بیانات کے مخالف ہے۔

خوردبین کی ایجاد

روم سے واپس آنے کے بعد گیلیلیو پھر تحقیقات میں مصروف ہو گیا اس نے ایک نیا آلہ تیار کیا۔ اس آلے کو خوردبین کہتے ہیں۔ یہ آلہ دوربین ہی کے اصول پر بنایا گیا تھا۔ اس کے ذریعے نزدیک کی چھوٹی چھوٹی چیزیں بہت بڑی نظر آتی تھیں۔ اس کے شیشے اتنے طاقتور تھے کہ آدمی کے بال کو جب ان شیشوں سے دیکھا جاتا تو وہ ایک موٹی رسی کے برابر نظر آتا تھا۔ اس خوردبین کے ذریعے بعد میں مشہور سائنسدانوں نے بیماریوں کے جراثیم کا پتہ چلایا اور انسان کے خون میں ان ننھے ننھے ذرات کو دیکھا جو بیماری کے جراثیم کا مقابلہ کرتے ہیں۔ خوردبین ہی کی مدد سے سائنسدانوں نے بہت سی بیماریوں کو دور کرنے والی دوائیں ایجاد کیں۔

گیلیلیو نے کچھ عرصہ بعد ایک کتاب لکھی۔ اس کتاب میں اس نے چاند، سورج، ستاروں اور زمین کے متعلق اپنے خیالات کو دلائل کے ساتھ بیان کیا اور بتایا کہ اس کائنات کا مرکز سورج ہے۔ تمام چھوٹے بڑے سیارے سورج کے گرد گھومتے ہیں۔ روم کی مذہبی عدالت گیلیلیو کو پہلے ہی حکم دے چکی تھی کہ وہ اپنے خیالات کو دوسرے لوگوں تک نہ پھیلائے۔ پوپ کو جب معلوم ہوا کہ گیلیلیو نے یہ ساری باتیں ایک کتاب میں لکھ دی ہیں۔ تو اس نے گیلیلیو کو پھر روم طلب کیا۔ وہاں گیلیلیو پر دوبارہ مقدمہ چلایا گیا۔ گیلیلیو بہت بوڑھا ہو چکا تھا اور کافی عرصے سے بیمار بھی رہنے لگا تھا۔ لوگ گیلیلیو کی عزت کرتے تھے لیکن پادریوں کے مقابلے میں اس کی مدد نہیں کر سکتے تھے۔ گیلیلیو اکیلا تھا۔ اس نے مذہبی عدالت کے ارکان کو یہ سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ مذہب کے خلاف نفرت پھیلانا نہیں چاہتا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اس کائنات کے متعلق صحیح باتیں جان لیں۔ قدرت کے اس نظام کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اس نظام کے اصولوں کے مطابق انسان کی ترقی کے لئے نئے راستے تلاش کریں۔

جبری دستخط

مذہبی عدالت گیلیلیو کی باتوں سے مطمئن نہیں ہوئی۔ عدالت نے گیلیلیو کو مذہب کی مخالفت کا مجرم قرار دیا۔ عدالت نے اس کی کتاب کو ضبط کر لیا۔ گیلیلیو کو دھمکی دی گئی کہ اگر اس نے اپنے خیالات کو نہ بدلا تو اسے سخت سزا دی جائے گی۔ عدالت کے حکم پر گیلیلیو نے ایک کاغذ پر دستخط کر دیئے جس میں لکھا گیا تھا کہ سورج، چاند اور زمین کے متعلق اس کے نظریات غلط تھے اور اب وہ اس کا قائل ہو گیا ہے کہ زمین ساکن ہے اور سورج اس کے گرد گھومتا ہے۔

گیلیلیو جب عدالت سے باہر آیا تو اس نے اپنے ایک دوست سے کہا۔ ’’میں بوڑھا اور بیمار ہوں۔ اس لئے میں نے ان کے کہنے سے یہ بات لکھ دی۔ لیکن میرے لکھ دینے سے حقیقت بدل نہیں سکتی۔ زمین سورج کے گرد گھوم رہی ہے اور گھومتی رہے گی‘‘۔ مذہبی عدالت نے گیلیلیو پر طرح طرح کی پابندیاں لگا دی تھیں۔ اسے اپنے شاگردوں سے ملنے اور تعلیم دینے کی اجازت نہ تھی۔ فلورنس میں یہ اپنی بیٹی کے مکان پر اکیلا پڑا رہتا تھا۔ گیلیلیو دن بدن زیادہ بیمار ہوتا چلا گیا۔

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 78447 میں Ocih

زوجہ O.Sugiman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رائس فیلڈ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ocih۔ گواہ شد نمبر Deni 1۔ گواہ شدنمبر Dedi 2

مسل نمبر 78448 میں Darwis Hamid

ولد Abdoel Hamid قوم...... پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 1/2 مکان برقبہ 140 مربع میٹر حصہ مالیتی -/RP60000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Darwis Hamid۔ گواہ شد نمبر Zinatul DJanah 1۔ گواہ شدنمبر Redy Santoso 2

مسل نمبر 78449 میں Mursida

زوجہ Darwis Hamid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP200000 (2) 1/2 حصہ مکان مالیتی -/RP60000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mursida۔ گواہ شدنمبر Zainatul 1 DJanah۔ گواہ شدنمبر Redy Santoso 2

مسل نمبر 78450 میں Ali Sadikin

ولد Endikha iruJi قوم...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP4500000 (2) کاروباری سرمایا -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1750000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Sadikin۔ گواہ شد نمبر Elon Ahmadi1۔ گواہ شدنمبر Eni Sohaini 2

مسل نمبر 78451 میں Abdurachman Salam

ولد Endi KhairuJi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP950000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdurachman Salam۔ گواہ شد نمبر End.KhairuJi1۔ گواہ شدنمبر Elon Ahmadi 2

مسل نمبر 78452 میں Tati Suminarti

زوجہ A Zaenudin قوم...... پیشہ...... عمر 45 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP560000 (2) حق مہر اداشدہ 3 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP240000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tati Suminarti۔ گواہ شد نمبر MDDi Yusuf 1۔ گواہ شدنمبر A.Zaenudin 2

مسل نمبر 78453 میں Heri Susanto

ولد Subari قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Heri Susanto۔ گواہ شدنمبر Drs RafiQ Ahmad1۔ گواہ شدنمبر 2 Zaini TanJung

مسل نمبر 78454 میں Mamat Surahmat

ولد OJo Dirman قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 48 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP2940000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mamat Suharmat۔ گواہ شدنمبر 1 Soleh Ahmadi۔ گواہ شدنمبر Ahmad Dadi 2

مسل نمبر 78455 میں Ahmad Sutisna

ولد Jam Sudin قوم...... پیشہ فارمر عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Sutisna۔ گواہ شدنمبر 1 NaJamudin۔ گواہ شدنمبر Ahmad Jam Sudin 2

مسل نمبر 78456 میں Jam Sudin

ولد Jahri قوم...... پیشہ فارمر عمر 52 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی بمعہ مکان مالیتی -/RP25000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jam Sudin۔ گواہ شدنمبر Ahmad Sutisna1

گواہ شدنمبر Usahanta Gin ting.S2

مسل نمبر 78457 میں Hj Uuk Rukayah

زوجہ H.Uum Bachrum قوم...... پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 (2) طلائی زیور مالیتی -/RP1260000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hj Uuk Rukayah۔ گواہ شد نمبر Iwan Kurniawan1۔ گواہ شدنمبر H.Uum Bachrum 2

مسل نمبر 78458 میں Manya

زوجہ Cako قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت زرعی اراضی مالیتی -/RP2000000 (2) مکان برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000 (3) زمین برقبہ 2200 مربع میٹر مالیتی -/RP4500000 (3) زمین برقبہ 1100 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 (4) زمین برقبہ 2000 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4800000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Manya۔ گواہ شد نمبر Ahmad1 گواہ شدنمبر Ngatimin 2

مسل نمبر 78459 میں Sumiyati Purwaningsih

زوجہ Drs Saefullah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000 (2) طلائی زیور 26 گرام مالیتی RP3900000 (3) حق مہر طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sumiyait Purwaningsih۔ گواہ شدنمبر Drs Saefullah1۔ گواہ شدنمبر Mahmud Ahmad 2

مسل نمبر 78460 میں Anne Setiawaty

زوجہ A.Karim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP11000 (2) زمین برقبہ -/70000 مربع میٹر مالیتی -/RP350000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anne Setiawaty۔ گواہ شدنمبر 1 Iman Hidayatullah۔ گواہ شدنمبر A.Karim 2

مسل نمبر 78461 میں Sumarsih

زوجہ Hendi Sapiih قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ

کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 7 گرام طلائی زیور مالیتی RP1260000/- (2) زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی RP75000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Sumarsih ۔گواہ شد نمبر1 S.Rohman ۔گواہ شد نمبر2 Hendi Sapiih

مسل نمبر 78462 میں Willy Widharma

ولد Lili Subrata قوم...... پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 180 مربع میٹر مالیتی RP160000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Willy Widharma ۔گواہ شد نمبر1 Indi Ibrahim ۔گواہ شد نمبر2 Imran Sudargo

مسل نمبر 78463 میں Dadan Ramdhani

ولد Willy Waidharma قوم...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Dadan Ramdhani ۔گواہ شد نمبر1 Engkus Kusnadi گواہ شد نمبر2 Willy Widharma

مسل نمبر 78464 میں Akhmad Mustafa

ولد Syafwan Adenan قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Akhmad Mustafa ۔گواہ شد نمبر1 Indi Ibrahim گواہ شد نمبر2 Syafwan Adenan

مسل نمبر 78465 میں Ikha Mansoor Siddiqa

بنت Memet Mahmud Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ikha Mansoora Siddiqa ۔گواہ شد نمبر1 R.Bashiruddin ۔گواہ شد نمبر2 Rd Ridhoan

مسل نمبر 78466 میں Pirzada Langit

بنت Dudy Mulvadinansya قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Pirzada Langit ۔گواہ شد نمبر1 Engkus Kusnadi ۔گواہ شد نمبر2 Imran Sudargo

مسل نمبر 78467 میں Empon Juariah

زوجہ Acu Suhaya قوم...... پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 812 مربع میٹر مالیتی RP10000000/- (2) حق مہر اداشدہ RP250000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP820000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Empon Juariah ۔گواہ شد نمبر1 Yayan Sobandi ۔گواہ شد نمبر2 Acu Suhaya

مسل نمبر 78468 میں Nani Sumartini

زوجہ Erwin Buditobias قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام مالیتی RP2000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Nani Sumartini ۔گواہ شد نمبر1 Omar Tobias گواہ شد نمبر2 Iftiqar Ahmad

مسل نمبر 78469 میں Santy Naluritas

بنت Rachmat Suganda قوم...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12.5 گرام مالیتی RP1105000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1318100/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Santy Naluritas ۔گواہ شد نمبر Msa Abdurrahim ۔گواہ شد نمبر2 Muhammad Idris

مسل نمبر 78470 میں Sufatmi AdJar

زوجہ Mohammad AdJar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی RP15000000/- (2) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور مالیتی RP750000/- اس وقت مجھے مبلغ RP750000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ Sufatmi AdJar گواہ شد نمبر1 Syamsul Ahmadi ۔گواہ شد نمبر 2 Ahmad Fadli

مسل نمبر 78471 میں Abd Rahim Salim

ولد Sucipto قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP800000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Abd Rahim Salim گواہ شد نمبر1 Drs RafiQ Ahmad ۔گواہ شد نمبر 2 Zaini TanJung

مسل نمبر 78472 میں Yuni Purnamawati

زوجہ Ahmad Saifudin M قوم...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 2568 مربع میٹر مالیتی RP830000000/- (2) حق مہر اداشدہ RP2000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Yuni Purnamawati گواہ شد نمبر1 Arief Budiyanto ۔گواہ شد نمبر 2 Munawar Ahmad

مسل نمبر 78473 میں Yuli Yuliana

زوجہ Abdul RoJak قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ RP2638000/- (2) طلائی زیور 14 گرام مالیتی RP1960000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Yuli Yuliana ۔گواہ شد نمبر1 Patah Munir ۔گواہ شد نمبر2 Abdul RoJak

مسل نمبر 78474 میں Hendrawan

ولد Damin Sudiana قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی RP30000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ۔ Hendrawan گواہ شد نمبر1 Yana Atang ۔گواہ شد نمبر2 Safaruddin

مسل نمبر 78475 میں Ardam

ولد Arkadi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 600 مربع میٹر مالیتی RP6000000/- (2) باغ برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی RP2000000/- (3) مکان مالیتی RP1500000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ardam گواہ شد نمبر1 Azizi Rohim ۔گواہ شد نمبر2 Soleman

مسل نمبر 78476 میں Yani Hendaryani

زوجہ Surya Ahmadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 12.5 گرام طلائی زیور مالیتی RP1932000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Yani Hendrayani ۔گواہ شد نمبر1 Erwin Purnama

گواہ شد نمبر2 Surya Ahmadi

مسل نمبر 78477 میں Fatimah Parta Kusumah

بنت R.Boenvamin قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/RP3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatimah Partakusumah گواہ شد نمبر1 Mahmud Ahmads۔ گواہ شد نمبر 2 Fakih Ahmad

مسل نمبر 78478 میں Nikmat

بیوہ Anwar Yas(Late) قوم...... پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nikmat۔ گواہ شد نمبر1 Marzuki گواہ شد نمبر2 Mubarak Ahmad

مسل نمبر 78479 میں Reni Trigia

زوجہ Raji Nasir Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP9000000 (2) کار مالیتی -/RP30000000 (3) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 27 گرام مالیتی -/RP3250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Reni Trigia۔ گواہ شد نمبر 1 Aan Walki IAC۔ گواہ شد نمبر2 Yudi Permadi

مسل نمبر 78480 میں RaJi Nasir Ahmad

ولد Hidir Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP850000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ RaJi Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ehda۔ گواہ شد نمبر Yudi Permadi2

مسل نمبر 78481 میں Khairani Damanik

زوجہ Warsito Adnan قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 3 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP360000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1980100 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khairani Damanik گواہ شد نمبر1 Kasinu۔ گواہ شد نمبر Abdul Wahid 2 Damanik

مسل نمبر 78482 میں Rochaniah Damanik

بنت Saib Damanik قوم...... پیشہ لیبر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت معاوضہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rochaniah Damanik۔ گواہ شد نمبر1 Kasinu۔ گواہ شد نمبر Abdul2 Wahid Damanik

مسل نمبر 78483 میں Norawaty

زوجہ Sukri Barmawi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP900000 (2) مکان برقبہ 26 مربع میٹر مالیتی -/RP11000000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Norwaty۔ گواہ شد نمبر1 Kasinu۔ گواہ شد نمبر Abdul Wahid Damanik 2

مسل نمبر 78484 میں Annisa Nularita Nsuganda

بنت Rachmat Suganga قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Annisa Nularita N.Suganda۔ گواہ شد نمبر MSA 1 Abdurrahim۔ گواہ شد نمبر2 Muhammad Idris

مسل نمبر 78485 میں Hakim Nurdin

ولد E.A GodJali قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakim Nurdin گواہ شد نمبر Wisnu Muliawan1۔ گواہ شد نمبر H.M 2 Wendy

مسل نمبر 78486 میں Andrisah

ولد Abdul Gani Ayyub قوم...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 180 مربع میٹر مالیتی -/RP350000000 (2) 1/8 حصہ مکان مالیتی -/RP43750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Andirsah گواہ شد نمبر1 Bashari Tarmudi۔ گواہ شد نمبر MSA.2 Abdurrahim

مسل نمبر 78487 میں Nurchaimah

بیوہ Abdurrahman(Late) قوم...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 185 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000 (2) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP2250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurchaimah۔ گواہ شد نمبر MSA.1 Abdurrahim YHBM۔ گواہ شد نمبر2 NurImanyah

مسل نمبر 78488 میں Muhamad

ولد Al Masan قوم...... پیشہ لیبر عمر 81 سال بیعت 1955ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP170000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muhamad۔ گواہ شد نمبر Asep Rustandi1 گواہ شد نمبر2 Nanang Mamun

مسل نمبر 78489 میں Ela

زوجہ Holid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 370 مربع میٹر مالیتی -/RP8100000 (2) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ela۔ گواہ شد نمبر1 Suryana گواہ شد نمبر2 Kusnadi

مسل نمبر 78490 میں Iyah

زوجہ Hambali قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1400000

اس وقت مجھے مبلغ -/RP32000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Iyah۔ گواہ شد نمبر1 Rohana

گواہ شد نمبر2 Tatang Suhendri

مسل نمبر 78491 میں Elis Siti Hasanah

زوجہ Tatang.S قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 2006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت 10 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Elis Siti Hasanah۔ گواہ شد نمبر1 Rohana۔ گواہ شد نمبر 2 Tatang Suhendar

مسل نمبر 78492 میں SamiJah

زوجہ Kusen MiharJo قوم...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 5650 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000 (2)رائس فیلڈ 4065 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000 (3) زمین برقبہ 1150 مربع میٹر مالیتی-/RP7500000(4) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاوربار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP10000000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ SamiJah۔گواہ شد نمبر Agus Rahmat1 گواہ شد نمبر2 Muhammad Nur

مسل نمبر 78493 میں Masfupah

زوجہ Rachmat Suganda قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ 5 گرام زیور(2) طلائی زیور 45 گرام مالیتی -/RP8150000(3) مکان برقبہ 108 مربع میٹر مالیتی -/RP200000000(4) مکان برقبہ 124 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2214800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Masfupah۔گواہ شد نمبر Msa Abd-1 urrahim۔گواہ شد نمبر2 Muhammad Idris

مسل نمبر 78494 میں Naimah Siddik

زوجہ Siddik Dijan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP2000000(2) طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/RP16700000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naimah Siddik۔گواہ شد نمبر 1 MSA Abdurrahim۔گواہ شد نمبر2 Rasyid Ahmad

مسل نمبر 78495 میں

Ahmad Saifudin Mutaqi

ولد Socroso MJ قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP420000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP3200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ahmad Saifudin Mutaqi۔گواہ شد نمبر1 Ahmad Afandi۔گواہ شد نمبر 2 Ahmad Saifullah MJ

مسل نمبر 78496 میں Dedeh Hendra Yani

زوجہ Patah Munir قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1400000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP1500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dedeh Hendrayani۔گواہ شد نمبر1 Abdul RoJak۔گواہ شد نمبر2 Abdul Fatah

مسل نمبر 78497 میں Emi Kartinah

زوجہ Hendrawan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP500000(2) طلائی زیور 3,6 گرام مالیتی -/RP300000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Emi Kartinah۔گواہ شد نمبر 1 Patah Munir۔گواہ شد نمبر2 Hendrawan

مسل نمبر 78498 میں H.A.Fadillah

ولد Kosim قوم...... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000(2) مکان برقبہ 104 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000(3) رائس فیلڈ برقبہ 3000 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000 (4)زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔H.A FAdillah۔گواہ شد نمبر1 Firman Syah۔گواہ شد نمبر2 Hi. Suminah

مسل نمبر 78499 میں

UJang Ahmad Suwandi

ولد Abdullah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 104 مربع میٹر مالیتی -/RP250000000

(2) رائس فیلڈ 2000 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000 (3)بینک بیلنس -/RP20000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP500000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔UJang Ahmad Suwandi۔گواہ شد نمبر 1Elon Ahmadi۔گواہ شد نمبر2 Titik Sartika

مسل نمبر 78500 میں Rosidin

ولد AdJii(Late) قوم...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)رائس فیلڈ 1962.5 مربع میٹر مالیتی-/RP7500000اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP800000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Rosidin۔گواہ شد نمبر 1 Suryadi iin۔گواہ شد نمبر2 Ade Sukmawan

مسل نمبر 78501 میں نسیم اختر

زوجہ سلطان محمود قوم اعوان پیشہ سلائی عمر 33 سال بیعت 2006ء ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔گواہ شد نمبر1 سلطان محمود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ولد دراب خان

مسل نمبر 78502 میں فیصل محمود

ولد فضل محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فیصل محمود۔ گواہ شد نمبر1 فضل محمود والد موصی ۔گواہ شد نمبر2 عطاء الواسع ولد عبدالباسط مسعود

مسل نمبر 78503 میں سمیعہ جبین

بنت مشتاق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سمیعہ جبین۔گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد قریشی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد افضل ولد مہدی خان

مسل نمبر 78504 میں وقاص احمد قریشی

ولد مشتاق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ وقاص احمد قریشی گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد قریشی والد موصی ۔گواہ شد نمبر2 محمد افضل ولد مہدی خان

مسل نمبر 78505 میں عطاء الحیٔ ناصر

ولد ناصر احمد طاہر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عطاء الحیٔ ناصر۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد طاہر والد موصی وصیت نمبر 33328۔گواہ شد نمبر2 راجہ محمد اکبر اقبال وصیت نمبر 25655

مسل نمبر 78506 میں بشیرت بیگم

زوجہ عبدالشکور قوم جٹ بھنگو پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان آباد کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان 11 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے کا 1/2 حصہ(2) طلائی زیور 5 تولے(3) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشیرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مہر ولد اللہ بخش۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 78507 میں سید حمید احمد

ولد سید محمد عبداللہ شاہ قوم سید پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن گھنگ روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 / 1 حصہ مکان اہلیہ مرحوم اندازاً مالیتی -/40000000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/25000 روپے (3) بینک بیلنس -/141000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ثناء اللہ ولد غوث محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر منظور ولد محمد مقبول

مسل نمبر 78508 میں نذیراں بی بی

زوجہ رفیق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ...... عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی ظہور آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) زرعی اراضی 1/2 کنال واقع کوٹ دیوان ضلع خانیوال اندازاً مالیتی -/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نذیراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خان ولد محمد عطاء اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 78509 میں حلیم احمد ڈوگر

ولد چوہدری احمد دین قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی -/300000 روپے (2) مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حلیم احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 78510 میں وقاص طاہر باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ معاون کاشتکار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکی بیریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص طاہر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 78511 میں نائیلہ خالد

زوجہ خالد پرویز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائیلہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد گوندل ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 78512 میں فہمیدہ اختر

زوجہ لیاقت قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 78513 میں آصف خاں

ولد محمد خاں قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 7 کنال واقع ڈیریانوالہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) 18 مرلہ رہائشی مکان واقع بھڈال مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد فتح محمد

خبریں

مخلوط حکومت نے امن قائم رکھا تو بھرپور حمایت کروں گا

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ وہ ہفتہ، ڈیڑھ ہفتہ میں قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس طلب کریں گے اور اتحادی حکومت نے امن قائم رکھا تو اسے ان کی بھرپور حمایت حاصل ہوگی' ملک میں منصفانہ' شفاف اور پُرامن انداز میں انتخابات منعقد ہوئے ہیں جنہیں عالمی برادری نے سراہا ہے۔ انہوں نے یہ بات جیکب آباد میں فراہمی آب منصوبہ کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک مثبت پیشرفت ہے کہ عوام نے اعتدال پسندوں کو منتخب کیا ہے اور بالخصوص صوبہ سرحد میں انتہاء پسندوں کو مسترد کر دیا۔

توہین آمیز خاکوں کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے، ریلیاں اور جزوی ہڑتال

ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کی دوبارہ اشاعت اور شر انگیز فلم بنانے پر ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے کئے گئے اور ریلیاں نکالی گئیں۔ کراچی اور لاہور میں بھی جزوی ہڑتال ہوئی۔ مظاہرین نے خاکے شائع کرنے والوں کو سخت سزا دینے اور ڈنمارک سے سفارتی تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔

پاکستان میں جاسوسی کر کے اپنے فرائض ادا کر رہا تھا

کشمیر سنگھ نے بھارت پہنچ کر اعتراف کر لیا کہ وہ پاکستان میں جاسوسی کرتا تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ میں اپنا فرض ادا کر رہا تھا اور مجھے ماہانہ 400 روپے تنخواہ ملتی تھی پاکستان کی خفیہ ایجنسیاں بھی مجھ سے معلومات حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں۔ بھارتی اخبار کے مطابق یہ بات اس نے پیرا ملٹری بارڈر سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس سے ملنے کے بعد کہی تاہم نام ظاہر نہیں کیا گیا کہ درحقیقت کشمیر سنگھ کس کے لئے کام کرتا تھا۔

سائبیریا سے پاکستان آنے والے نایاب آبی پرندوں نے واپسی کا سفر شروع کر دیا

سائبیریا' روس اور دیگر سرد ترین ممالک سے پاکستان میں آئے ہوئے نایاب آبی پرندوں نے واپسی کا سفر شروع کر دیا ہے۔ ہر سال موسم سرما میں ہزاروں کی تعداد میں نایاب آبی پرندے تلور' کونج' نیرنگی' ہنجر' پین' مرغابی' سارس' ڈھکوش' بگلے' فاختہ' تیتر اور ان جیسے دوسرے پرندے پاکستان آتے ہیں۔ یہ خوبصورت پرندے بڑی تعداد میں تحصیل نور پور تھل کے تاریخی قصبات آدھی کوٹ' رنگپور و گردونواح میں چشمہ' جہلم لنک کینال کے قریب آکر بسیرا کرتے ہیں۔ جونہی سورج کی کرنوں میں شدت اور جانوروں میں نسل کشی کا موسم شروع ہوتا ہے تو یہ مہمان پرندے افغانستان و دیگر ممالک کے راستے سائبیریا' روس اور دیگر سرد ترین ممالک میں واپسی کا سفر شروع کر دیتے ہیں۔

(روزنامہ دن 3 مارچ 2008ء)

کراچی پورٹ ٹرسٹ

پاکستان کی صنعتی اور معاشی ترقی میں کراچی کی بندرگاہ کا جو اہم کردار ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس بندرگاہ پر درآمدات کا تمام تر کام جس ادارے کے زیرنگرانی انجام پاتا ہے اس ادارے کا نام ہے کراچی پورٹ ٹرسٹ جو 10 مارچ 1880ء کو قائم ہوا تھا۔

1886ء میں حکومت بمبئی کی جانب سے کراچی ہاربر کی آئینی تشکیل عمل میں آئی تھی۔ یکم اپریل 1887ء کو اس تشکیل کے ایکٹ پر قانونی عملدرآمد شروع ہوا اور 25 سال کے اندر اندر ایک بڑے آئل پائیر گریونگ ڈاک اور منوڑہ لائٹ ہاؤس کی تعمیر کے علاوہ 8600 فٹ لمبی سترہ برتھیں بھی قائم ہو گئیں۔ یہ برتھیں ایسٹ وہارف کے نام سے مشہور ہوئیں۔ 1927ء سے 1929ء کے دوران ویسٹ وہارف کا قیام عمل میں آیا اور وہاں 4 مزید برتھیں تعمیر ہوئیں۔

قیام پاکستان کے وقت کراچی ملک کی واحد بندرگاہ تھی جس میں 21 عام برتھیں اور تیل لانے والے جہازوں کی ایک خاص برتھ موجود تھی۔ قیام پاکستان کے بعد کراچی کی بندرگاہ کی تجارتی اہمیت کے پیش نظر اس بندرگاہ کی توسیع وترقی کے کئی منصوبے بنائے گئے۔ ان میں سے پہلا منصوبہ 1964ء میں مکمل ہوا۔ جس کے تحت 13 برتھوں کی مرمت کی گئی۔ تیل اتارنے کی ایک نئی پایر کی تعمیر مکمل ہوئی۔ جس نے 1966ء میں اپنے کام کا آغاز کیا۔ 1974ء میں چار مزید برتھ تعمیر ہوئے اور 1978ء میں نئے میرین آئل ٹرمینل کا کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔

1980ء میں کراچی پورٹ ٹرسٹ کے قیام کی صدسالہ سالگرہ منائی گئی۔

درخواست دعا

❁ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ دفتر نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بازو پر چوٹ لگی ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم بشارت احمد صاحب اعوان دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ امریکہ کو تین چار سال سے دل کی تکلیف ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ اسی طرح خاکسار کے ماموں مکرم خلیل الرحمٰن صاحب فردوسی ولد مکرم ملک محمد سلیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود جہلم پر فالج کا حملہ ہوا۔ C.M.H جہلم میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ دونوں بہن بھائیوں کو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم مارچ 2008ء کو 10:30 بجے صبح بمقام بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ برکت بی بی صاحبہ

مکرمہ برکت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شاہ دین صاحب جمال پور سندھ 27 فروری کو لندن میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کچھ عرصہ سے یو کے میں اپنے بچوں کے پاس رہائش پذیر تھیں۔ آپ حضرت مولوی عطاء اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ انتہائی نیک صوم وصلوٰۃ کی پابند اور دعا گو بزرگ خاتون تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ 6 بیٹیاں اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم حمید احمد صاحب ظفر واقف زندگی ہیں اور بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شریف درانی صاحب سابق معلم وقف جدید ربوہ 11 دسمبر 2007ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے اپنے میاں کے ہمراہ مختلف جماعتوں میں رہ کر بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق پائی۔ آپ اللہ کے فضل سے 1/3 حصہ کی موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم مظفر احمد صاحب درانی مربی سلسلہ ہیں اور آجکل وکالت تصنیف میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

(2) مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمد شریف صاحب سیفی مرحوم کشمیر انڈیا 12 فروری 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ حضرت سید سیف اللہ شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ آپ موصیہ تھیں اور اپنی زندگی میں ہی آپ نے حصہ جائیداد ادا کرنے کی توفیق پائی۔ پابند صوم وصلوٰۃ ہونے کے علاوہ سلسلہ کے لئے غیرت اور ایثار کا جذبہ رکھنے والی، نہایت صابر وشاکر خاتون تھیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر سید بشارت احمد شاہ صاحب امیر جماعت کولون (جرمنی) کی والدہ تھیں۔

(3) مکرم میجر منصور احمد سیال صاحب

مکرم میجر منصور احمد صاحب سیال ابن حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال قصور 21 نومبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم ایک باغیرت احمدی تھے فوجی ملازمت کے دوران جہاں بھی تعینات رہے وہاں مقامی جماعت سے مضبوط تعلق رکھا۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے جماعت احمدیہ قصور میں بطور قاضی سلسلہ خدمت کی توفیق پائی۔

(4) مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب

مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب سابق امیر ضلع ملتان 19۔اکتوبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت منشی عبداللہ صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ انتہائی ملنسار، خوش اخلاق اور دینی خدمات کا جذبہ رکھنے والے نیک انسان تھے اور اپنی اولاد کو بھی خدمت دین کی تلقین کرتے رہے۔ آپ نے خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی سطح پر مختلف حیثیتوں میں بے لوث خدمت کی توفیق پائی۔

(5) مکرمہ طاہرہ نسیم صاحبہ

مکرمہ طاہرہ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء اللہ صاحب نسیم بھیروی 5 فروری 2008ء کو لاہور میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ نہایت نیک اور سلسلہ کا درد رکھنے والی خاتون تھیں۔ آپ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

(6) مکرمہ رسول بیگم صاحبہ

مکرمہ رسول بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء اللہ صاحب درویش گجراتی حیدر آباد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے حیدر آباد کی دو مجالس بشیر آباد اور مبارک آباد میں جنرل سیکرٹری اور صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو سینکڑوں خواتین، اطفال اور ناصرات کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ مرحومہ تہجد گزار، مہمان نواز، ہمدرد اور دعا گو خاتون تھیں۔

(7) مکرم خلیفہ جناح الدین صاحب

مکرم خلیفہ جناح الدین صاحب ابن مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب جرمنی 15 دسمبر 2007ء کو جرمنی میں وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور خلافت احمدیہ سے والہانہ محبت رکھنے والے نیک انسان تھے۔

(8) مکرمہ گلنار صاحبہ

مکرمہ گلنار صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحمید صاحب مرحوم آف الیاس کالونی صادق آباد مورخہ 24 اور 25 فروری کی درمیانی رات اپنی بیٹی، نواسی اور ایک اور احمدی خاتون کے ساتھ اپنے گھر صادق آباد میں تھیں کہ دو نامعلوم افراد نے گھر میں گھس کر ان پر چاقو سے حملہ کیا جس سے وہ موقعہ پر ہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر 75 سال تھی۔ ان کی بیٹی شدید زخمی ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ آپ اپنی مجلس میں صدر لجنہ بھی رہ چکی ہیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کے ایک بیٹے محترم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ ہیں اور آجکل نور فاؤنڈیشن ربوہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔مارچ

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:15

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

اگر آپ کم عرصے میں پروفیشنل بننا چاہتے ہیں تو
کمپیوٹر سیکھئے (برائے طلباء)
ہر قسم کے کمپیوٹر شارٹ کورسز میں داخلہ جاری ہے
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ
PH:047-6211607,Cell:0345-7561638

MACLS
(1) سپوکن انگلش لینگوئج کورسز IELTS+TOEFL
(2) بیسک اینڈ ایڈوانس کمپیوٹر کورسز
نیز U.K ویزا فارم اور اپیل فارم پُر کروانے کیلئے تشریف لائیں
احسن مارکیٹ بالمقابل نیو کیمپس جامعہ احمدیہ ربوہ
PH:6212088,047-6011341,0334-6201286

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر :047-6211971
فون 6214214
دکان 6216216

''لاعلاج'' مریضوں کا علاج ہولز موپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھئے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ربوہ
047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

MB/FD-10/FR

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

RAFAE Engineering
Recovery & Recycling Technologies
Comprehensive Conservation Plan for textile finishing industry
- Caustic Soda Recovery System
- Lye concentration control for wet mercerizing, pretreatment, lye purification
- Waste water filtration with self cleaning filters
- Evaporation plants
- Zero Liquid Discharge System
- Heat Recovery Systems continuous bleaching, washing, exhaust
- Exhaust air humidity control system dryers
- Process control and automation
- Water and waste water treatment system
- Drinking water filtration and automatic filling lines
- Fabrication MS,SS etc

Office: 2nd Floor Umer Arcade Jain Mander Old Anarkali Lahore-Pakistan
Ph: 042-7239982 Fax: 042-7233336 Cell: 0300-4472021email: m_din69@yahoo.com
website: www.rafae-engineering.comEmail: info@rafae-engineering.com